اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر36)

سوال نمبر۲: (الف)　　　　حصہ نثر:

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:　　　　(5 x 3 = 15)

تعلیم کا یہ دوسرا دور عجیب دلچسپیوں سے بھرا ہے۔ دیکھو دریائے سندھ کے کنارے تک اسلام حکومت کر رہا ہے۔ سیکڑوں قبیلے ریگستان عرب سے نکل کر دور دراز ملکوں میں آباد ہوتے جاتے ہیں۔ بہت سی قومیں، دلی ذوق سے اسلام کے حلقے میں داخل ہورہی ہیں لیکن اب تک اس وسیع دنیا میں سلطنت کی طرف سے نہ کوئی سر رشتۂ تعلیم ہے نہ یونیورسٹیاں ہیں، نہ مدرسے ہیں۔ عرب کی نسلیں حکمران ہیں مگر حکومت ایسی بے تعلق اور اوپری ہے کہ ملک کے عام اخلاق ، معاشرت ،تمدن پر فاتح قوم کی تہذیب کا اثر چنداں نہیں پڑسکتا۔ تمام علوم پر عربی زبان کی مہر لگی ہے۔ ان سب باتوں پر دیکھو کہ علوم وفنون کس تیزی اور وسعت سے بڑھتے جاتے ہیں۔ مرو، ہرات ، نیشاپور، بخارا، فارس، بغداد، مصر، شام، اندلس کا ایک ایک شہر بلکہ ایک ایک گاؤں علمی صداؤں سے گونج اٹھاہے۔ عام تعلیم کے لیے ہزاروں مکتب قائم ہیں جن میں سلطنت کا کچھ بھی حصہ نہیں ہے اور جو آج کل کے تحصیلی مدارس سے زیادہ مفید اور فیاض ہیں۔ اوسط اور اعلیٰ تعلیم کے لیے مسجدوں کے صحن، خانقاہوں کے حجرے، علما کے ذاتی مکانات ہیں لیکن ان سادہ اور بے تکلف عمارتوں میں جس وسعت اور فیاضی کے ساتھ علم کی تربیت ہو رہی ہے بڑے بڑے عالی شان قصرو ایوان میں بھی جو پانچویں صدی کے آغاز میں اس غرض سے تعمیر ہوئے، اس سے کچھ زیادہ نہ ہو سکی۔

سوالات:

(i) تعلیم کے دوسرے دور میں مذہب اسلام کے حوالے سے پیش رفت ہوئی؟

(ii) مذکورہ دور میں تعلیم کی سرپرستی میں حکومت کا کوئی کردار نظر نہیں آتا۔ وجہ بتائیے۔

(iii) اس دور میں علوم وفنون کون سی زبان میں رائج تھے؟ اس کے علاوہ اس دور کے مشہور تعلیمی مراکز کے نام لکھیں۔

(iv) حکومت کی عدم دلچسپی کے باوجود تعلیمی تناسب میں اضافے کی وجوہات تحریر کریں۔　**یا**　تعلیم کی تحصیل کے لیے کون سی جگہیں مخصوص تھیں؟

(v) اس عبارت کے تین اہم نکات تحریر کریں۔　**یا**　عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:　　　　(3 x 3 = 09)

اٹھاؤ تیغ بے اماں، وطن کے پاک نام پر　　لٹا دو عمر نوجواں، وطن کے پاک نام پر

نثار کر دو اپنی جاں، وطن کے پاک نام پر　　صدائیں دیتا ہے وطن، بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاوران تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادران صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

سوالات:

(i) اس نظمیہ جزو میں وطن کی سلامتی کےلیے شاعر نے نوجوان کو کیا ترغیب دی؟

(ii) نظمیہ جزو کا مرکزی خیال لکھیں۔

(iii) تیغِ بے اماں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟　**یا**　تیسرے شعر کا مفہوم لکھیں۔

(یا)

فاطمہ تو آبروئے امتِ مرحوم ہے　　ذرہ ذرہ تیری مُشتِ خاک کا معصوم ہے

یہ سعادت حور صحرائی تیری قسمت میں تھی　　غازیانِ دین کی سقائی تیری قسمت میں تھی

یہ جہاد اللہ کے راستے میں بے تیغ و سپر

ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر

سوالات:

(i) ''آبروئے امتِ مرحوم'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) فاطمہ نے جہاد میں اپنا کیا کردار ادا کیا؟

(iii) نظمیہ جزو میں موجود مُشتِ خاک، حورِ صحرائی اور بے تیغ سپر کس قسم کے مرکبات ہیں؟　**یا**　نظمیہ جزو کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

www.eduvision.edu.pk

(ج) **حصہ غزل:**

درج ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا
گرجیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں

(ii) مجھے تو حسن نے مبہوت کر ڈالا
غلط شہرہ ہے میری پارسائی کا

(iii) اے یادِ یار تجھ سے کریں کیا شکایتیں
اے دردِ ہجر ہم بھی تو پتھر کے ہو گئے

سوالات

(i) عشق میں جیت اور ہار کو ایک جیسا مقام کیوں دیا جا رہا ہے؟

(ii) دوسرے شعر میں شاعر اپنی پارسائی کو غلط قرار دے رہے ہیں۔ کیوں؟ **یا** دردِ ہجر میں انسان کس قسم کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے؟(بحوالہ شعر iii)

(د) **حصہ قواعد:**

درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) درج شدہ جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کرکے لکھیں۔

الف۔ اُس نےمجھے میری کتاب واپس کر دی۔ **ب۔** اذان کا وقت ہوا چاہتا ہے۔ **ج۔** و گھنٹے بعد یہاں سے چلا گیا۔

(ii) مطلع سے کیا مراد ہے؟ دو مثالیں تحریر کریں۔ **یا**

تابع جملے کی کتنی اقسام ہیں؟ دو اقسام کی امثال بھی درج کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر۳: **درج ذیل پیرا گراف کی تشریح کریں:** **(06)**

اختر اور منظور کی دوستی بہت بڑھ گئی تھی۔منظور کی ذات اس کی نظروں میں مسیحا کا رتبہ رکھتی تھی کہ اس نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی تھی اور اس کے دل و دماغ سے وہ تمام کالے بادل ہٹادیئے تھے جن کے سائے میں وہ اتنی دیر تک گھٹی گھٹی زندگی بسر کرتا رہا تھا۔اس کی قنوطیت، رجائیت میں تبدیل ہوگئی تھی، اسے زندہ رہنے سے دلچسپی ہوگئی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ بالکل ٹھیک ہو کر ہسپتال سے نکلے اور ایک صحت مند زندگی بسر کرنی شروع کردے۔

یا

میں نے کہا:'' مولوی صاحب! یہ دنیا ہے آخرت نہیں ہے کہ جیسا بوؤ گے ویسا پھل ملے گا۔ یہاں اہل کمال ہمیشہ آشفتہ حال رہے ہیں۔ آپ کیوں خواہ مخواہ اپنا دل جلاتے ہیں۔ جو اللہ نے دیا ہے''بہت ہے۔ ''آگے ناتھ نہ پیچھے پگا''۔ مزے کیجیے بہت گئی ہے، تھوڑی رہی ہے، ہنسی خوشی یہ بھی گزار دیجیے۔ وہ بھلا میری باتوں کو کیا سننے والے تھے، اُن کے تو دل میں زخم تھے۔ تمام عمر مصیبت اٹھائی تھی، نااہلوں کو آرام وآسائش میں دیکھ کر وہ زخم ہرے ہو جاتے تھے۔ زبان اپنی تھی، کسی کا دینا نہیں آتا تھا۔ بے نقط سنا کر دل ٹھنڈا کرلیتے تھے۔

سوال نمبر۴۔ درج **ذیل نظمیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(06)**

آقا کا غلاموں سے یہ ہے قرب کا ہنگام
دل ہوتے ہیں سرشار فنا ہوتے ہیں آلام
چھا جاتی ہے رحمت، تو برس پڑتے ہیں انعام
اس وقت کسی طرح مناسب نہیں آرام

یا

اے دوست دل میں گردِ کدورت نہ چاہیے
اچھے تو کیا، بروں سے بھی نفرت نہ چاہیے
کہتا ہے کون، پھول سے رغبت نہ چاہیے
کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے

کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغزار کا
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیمِ بہار کا

رونے میں جولذت ہے تو آہوں میں مزا ہے
اے روح! خودی چھوڑ کہ نزدیک ''خدا'' ہے

سوال نمبر۵۔ درج **ذیل غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(3+3+3=9)**

آکے پتھر تو مرے صحن میں دوچار گرے
جتنے اس پیڑ کے پھل تھے، پس دیوار گرے
مجھے گرنا ہے تو میں، اپنے ہی قدموں میں گروں
جس طرح سایۂ دیوار پہ دیوار گرے
تیرگی چھوڑ گئے دل میں، اجالے کے خطوط
یہ ستارے مرے گھر ٹوٹ کے، بے کار گرے

یا

شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی
تو شریکِ سخن نہیں ہے تو کیا
ہم سخن تیری خامشی ہے ابھی

سوال نمبر۶۔ **(08)**

میں آلودگی اور گندگی کے پھیلاؤ کے حوالے سے یونین کونسل کے نام درخواست تحریر کریں۔

(یا)

www.eduvision.edu.pk

ایک

پرانے موبائل کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر۷۔ کسی ایک عنوان **(15)**

پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

الف۔ حب الوطنی کے تقاضے **ب۔** آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں

ج۔ میرا پسندیدہ شاعر **د۔** ہمارا جدید نظام امتحانات

(B) ——

www.eduvision.edu.pk

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے — **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر36)

سوال نمبر ۲: (الف) **حصہ نثر:**

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(5 x 3 = 15)**

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ راجہ صاحب اور خواجہ صاحب کےلیے ان بیگموں کی لڑائی معمول بن چکی ہے اور جس طرح وہ چھان بورا خریدنے والے سے یہ کہنے کا حق نہیں رکھتے کہ یوں چنگھاڑ کر آوازنہ لگایا کرو، اسی طرح بیگمات کے جھگڑے میں مداخلت کو بھی بے کار سمجھتے ہیں۔ ایک بار محلے کے ایک بزرگ نے دونوں کو روک کر کہا تھا: ''آپ بھلے لوگ ہیں اپنی بیگمات کو لڑائی جھگڑے سے روکیے، پورا محلہ بد نام ہو رہا ہے''۔ اس پر راجہ صاحب نے نہایت ادب سے کہا تھا:'' یہ عورتوں کا معاملہ ہے۔ ہم آپ ان کے معاملے میں دخل دیں گے تو اچھے نہیں لگیں گے۔ آپ اگر اپنی بیگم صاحبہ کو ان کے پاس بھیج کر اُنہیں سمجھا سکیں تو سبحان اللہ ! ورنہ یہ کوئی ایسی خاص بات نہیں۔ اکٹھے رکھے ہوئے دوبرتن بھی ٹکرا کر بج اٹھتے ہیں تو یہ دونوں تو ماشاء اللہ جیتی جاگتی عورتیں ہیں''۔ اور خواجہ صاحب نے فوراًکہا تھا: ''جیتی جاگتی اور بولتی چالتی عورتیں''۔ اس پر دونوں ہنس پڑے تھے اور محلے کے بزرگ بھی اپنی مسکراہٹ پھیلانے میں نا کام ہو کر بچے کی طرح شرما کر پلٹ گئے تھے۔جب دونوں بیگمات جھگڑتی تھیں تو ان کی باتوں میں الزام تراشی بہت کم اور بددعائیں بہت زیادہ ہوتی تھیں۔ شاید یہی وجہ تھی کہ محلے والوں کو جھگڑے کا زیادہ لطف نہیں آتا تھا۔

سوالات:

(i) راجہ صاحب اور خواجہ صاحب کیا بات کہنے کا حق ؛ رکھتے تھے؟

(ii) محلے کے بزرگ نے دونوں صاحبوں کو کیا صلاح د

(iii) محلے کے بزرگ کو راجہ صاحب نے کیا عذر پیش کیا؟

(iv) راجہ صاحب نے عورتوں کے معاملات میں دخل دینے کیوں انکار کیا؟ **یا** محلے والوں کو بیگمات کے جھگڑے کا لطف کیوں نہیں آتا تھا؟ بتائیے۔

(v) عبارت میں موجود کوئی سے تین رموز اوقاف کی علا کی نشاندہی کریں۔ **یا** عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ **حصہ نظم:**

درج ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 3 = 09)**

رشتۂ مکر و ریا توڑ بھی دیں، توڑ بھی دیں — کاسئہ حرص و ہوا پھوڑ بھی دیں، پھوڑ بھی دیں

اپنی یہ طَرفہ ادا چھوڑ بھی دیں، چھوڑ بھی دیں — آؤ کچھ کام کریں، کام کریں، کام کریں

نوجوانانِ وطن! آؤ کوئی کام کریں

سوالات:

(i) پہلے شعرمیں شاعر نے کیا پیغام دیا؟

(ii) دوسرے شعر کا مفہوم واضح کریں۔

(iii) نظمیہ جزو کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** نظمیہ جزو میں موجود صنعت کی نشاندہی کرکے واضح کر

(یا)

بادلو! دھند کی مانند بکھرنا سیکھو — یہ بھی کیا اوجِ ثریا پہ گرجتے رہنا

زخمی چیتے کی طرح خود پہ بگڑتے رہنا — یا تو آنا ہی نہ دھرتی کی عبادت کے لیے

اور اگر آنا تو اک برق سی بن کر آنا

کسی نادار کے خرمن کو جلانے کے لیے

سوالات:

(i) بادلوں کو دھند کی مانند بکھرنے کی صلاح دینے کا م واضح کریں۔

(ii) دھرتی کی عبادت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) نظمیہ جزو کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** 'مانند'، کی طرح اور' سی 'کس طرح کے حروف ہیں اور ا؛ علمِ بیان کی کون سی قسم میں استعمال کیا جاتا ہے؟

www.eduvision.edu.pk

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) اب تو انسان کی عظمت بھی کوئی چیز نہیں
لوگ پتھر کو خدا مان لیا کرتے تھے

(ii) ابھی بادبان کو تہہ رکھو ابھی مضطرب ہے رخِ ہوا
کسی راستے میں ہے منتظر وہ سکوں جو آگے چلا گیا

(iii) تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گِھر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا

سوالات:

(i) پہلے شعر کے مطابق ماضی اور حال کے انسانوں کے درمیان کس قسم کا سماجی فرق آیا ہے؟

(ii) دوسرے شعر کے مفہوم کی وضاحت کریں۔ **یا** محبوب کا درچھوڑ دینے سے شاعر کو کن مشکلات کا سا ہوگا؟ (بحوالہ شعر iii)

(د) **حصہ قواعد:**

درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) رابطہ کی مختصر وضاحت کریں اور دو امثال بھی تحریر

(ii) چاہنا، سکنا اور اٹھنا مصادر کو بطور امدادی فعل جملوں مِیں استعمال کریں۔

یا

درج ذیل اشعار میں استعمال ہونے والی صنعتوں کی نشان دہی کریں۔

الف۔ آکے پتھر تو مرے صحن میں دوچار گرے — جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پس دیوار گرے

ب۔ رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم — عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

ج۔ جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے — یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

حصہ سوئم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر۳: **درج ذیل پیرا گراف کی تشریح کریں:** **(06)**

لوگ اور کرسی نشینی کے مشتاق تھے، دور سے دیکھا بے شمار لڑکوں کا غول، غل مچاتا چلاآتا ہے۔ بیچ میں ان کے ایک پیر مردنورانی صورت ، جس کی سفید داڑھی میں شگفتہ مزاجی نے کنگھی کی تھی اور خندہ جبینی نے ایک طرہ سر پر آویزاں کیاتھا، اس کے ایک ہاتھ میں گلدستہ، دوسرے میں ایک میوہ دار ٹہنی پھلوں پھولوں سے بری بھری تھی۔ اگرچہ مختلف فرقوں کے لوگ کھڑے تھے جو باہر استقبال کو کھڑے تھے مگر انہیں دیکھ کر سب نے قدم آگے بڑھائے۔ کیونکہ ایسا کون تھا جو شیخ سعدی اور ان کی ’’گلستان‘‘ اور’’ بوستان‘‘ کو نہ جانتا تھا۔

یا

لیکن ریل کا سفر محض اڑتے ہوئے مناظر سے حظ اٹھانے تک ہی محدود نہیں اس کا ایک دلچسپ پہلو ان اسٹیشنوں کی زندگی سے لطف اندوز ہونا بھی ہے جو حرکت اور تموج کے سمندر میں ننھے ننھے خاموش جزیروں کی طرح نظر آتے ہیں اور جن کے کناروں پر ریل گاڑی لحظہ بھر کے لیے رکتی ہے لیکن شاید میں نے ان جزیروں کو خاموش قرار دینے میں غلطی کی ہے۔ کیوں کہ اڑتے ہوئے مناظر کی خاموشی کے مقابلے میں یہاں زندگی کی گہما گہمی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے بڑے اسٹیشنوں کی بات نہیں کرتا۔ جہاں ریڑھی والے آپ کی کھڑکی کے عین نیچے آکر اپنے پھیپھڑوں کی پوری قوت کے ساتھ ہانک لگاتے ہیں تاکہ آپ پر اشیا خریدنے کےلیے دباؤ ڈال سکیں۔

سوال نمبر۴۔ **درج ذیل نظمیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(06)**

نکل کر جوئے نغمہ خلد راز ماہ و انجم سے
فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ
بہ سُوئے نوحہ آباد جہاں آہستہ آہستہ
نکل کر آرہی ہے اک گلستانِ ترنم سے!

یا

او دیس سے آنے والے بتا!
اودیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہے یارانِ وطن
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن
وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن

سوال نمبر۵۔ **درج ذیل غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(3+3+3=9)**

ظرف اتنا بھی کشادہ نہیں اپنا، لیکن
ہم نے، پیدا بھی ہوئی ہے تو شکایت نہیں کی
یہ بھی سچ ہے کہ ترے ہم بھی سوالی نہ ہوئے
اور، تو نے بھی کبھی کوئی عنایت نہیں کی
ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں
اس لیے ہم نے کسی بات پہ حیرت نہیں کی

یا

ہلتے ہیں زاویے تو لرزتا ہوں میں بھی ساتھ
آب رواں پہ عکس در و بام ہے کوئی
اتنے ہجوم میں کسے ڈستا ہے دیکھیے
سبزے پہ سرسراتا ہوا نام ہے کوئی
تلوار ایسے اس کے بدن میں اتار دی
جیسے کہ آدمی نہیں وہ نیام ہے کوئی

سوال نمبر۶۔ **(08)**

میں مرکز صحت کے قیام کےلیے ضلعی ناظم صحت کے نام درخواست تحریر کریں۔ **(یا)** ایک

خستہ حال کتاب کی آپ بیتی لکھیں۔

www.eduvision.edu.pk

سوال نمبر ۷۔ کسی ایک عنوان **(15)**

پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

الف۔ پاکستان ایک ایٹمی قوت **ب۔** وجودِ زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ

ج۔ جدید دور میں کھیلوں کی افادیت **د۔** پاکستان اور اقبالؒ کا شاہین

(D) ——

www.eduvision.edu.pk